برا خواب دیکھنے کی صورت میں کیا کیا جائے

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری العطاری

فتوی نمبر: Web-486

تاریخ اجراء: 17 محرم الحرام1444ھ /16اگست2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کہاجاتاہے کہ کوئی براخواب دیکھ کر اٹھے، توالٹے کندھے کی طرف تین بار تھوک دے۔اس سے کیاہوتاہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حدیث پاک کا مضمون ہے کہ کوئی شخص براخواب دیکھے، تویاد آنے پر اس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اللہ پاک کی پناہ مانگے، (مثلاً اعوذ باللہ پڑھ لے) اور الٹے کندھے کی طرف تین بار تھوک دے اور وہ خواب کسی کو نہ بتائے، اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ ان شاء اللہ اس خواب کی بری تعبیر ظاہر نہیں ہو گی۔

مسلم شریف میں سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی مکی مدنی محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:"اچھاخواب اللہ کی طرف سے ہے اور بُراخواب شیطان کی طرف سے، توجب تم میں سے کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تواپنے پیارے کے سوا کسی سے بیان نہ کرے اور جب ناپسند بات دیکھے تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین بار تھوک دے اور اس کی خبر کسی کو نہ دے تو وہ خواب اسے مُضِر(یعنی نقصان دہ) نہ ہو گا۔"(صحیح مسلم، کتاب الرؤیا، صفحہ957، الحدیث:5903، دار الکتاب العربی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضاخان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں خوابوں سے متعلق فرماتے ہیں:"خواب چار قسم ہے: ایک حدیثِ نفس کہ دن میں جو خیالات قلب پر غالب رہے جب سویا اور اس طرف سے حواس معطل ہوئے عالم مثال بقدر استعداد منکشف ہوا انہیں تخیلات کی شکلیں سامنے آئیں یہ خواب مہمل و بے معنی ہے اور اس میں داخل ہے وہ جو کسی خلط کے غلبہ اس کے مناسبات نظر آتے ہیں مثلاً صفراوی آگ دیکھے بلغمی پانی۔ دوسرا خواب القائے شیطان ہے اور وہ اکثر وحشتناک ہوتا ہے شیطان آدمی کو ڈراتا یا خواب میں اس کے ساتھ کھیلتا ہے اس کو فرمایا کہ کسی سے ذکر نہ کرو کہ تمہیں ضرر نہ دے۔ ایسا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھوک دے

اور اعوذ پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔ تیسرا خواب القائے فرشتہ ہوتا ہے اس سے گزشتہ و موجودہ و آئندہ غیب ظاہر ہوتے ہیں مگر اکثر پردہ تاویل قریب یا بعید میں ولہٰذا محتاج تعبیر ہوتا ہے۔ چوتھا خواب کہ ربّ العزّۃ بلاواسطہ القاء فرمائے وہ صاف صریح ہوتا ہے اور احتیاجِ تعبیر سے بری واللہ تعالیٰ اعلم۔"(فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 87-88، ملتقطاً، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net